اس کتاب کا اپنے پاس رکھے اور اس میں جو دعائیں لکھی گئی ہیں ان کو اپنا روزانہ کا معمول بنائے

مسدس بے نظیر مرتبہ جناب محمد علی خاں صاحب اثر رام پوری۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۶۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد دو روپیہ چار آنہ ۔خسرو باغ روڈ ۔رام پور (یوپی) کے پتہ پر مصنف سے ملیگی۔

ریاست رام پور کے نواب سید کلب علی خاں بہادر ایک ریاست کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ علم وفن اور شعر وادب کے بھی بڑے قدر دان تھے چنانچہ ان کے دربار میں ہر قسم کے ارباب کمال کا ہجوم رہتا تھا نواب صاحب مرحوم نے اپنے سال جلوس (۱۸۶۵ء) کی یادگار قایم کرنے کی غرض سے ایک سالانہ میلہ کی نیو ڈالی تھی جس کا مقصد مقامی صنعت وحرفت کو ترقی دینے کے علاوہ یہ بھی تھا کہ شعر وسخن کا چرچا ہو اور موسیقی کے ارباب کمال کی مہارت فن کا مظاہرہ ہو۔ یہ میلہ باغ بے نظیر میں موسم بہار کے آغاز یعنی مارچ میں بڑے دھوم دھام سے لگتا تھا نواب صاحب کا کیمپ مستقل ہوتا تھا ملک کے اطراف واکناف سے ارباب کمال نواب صاحب کی داد ودہش کی آرزو اور کمال فن کی تحسین وآفرین کی تمنا میں یہاں آتے تھے اور دامان مراد بھر بھر کر واپس جاتے تھے غرض کہ اس طرح کم وبیش ایک ہفتہ تک رامپور" داماں باغبان" و"کف گل فروش" بنا رہتا تھا۔ نواب صاحب کے اہل دربار میں اردو کے مشہور ریختی گو میر یار علی جان صاحب بھی تھے جو عموماً جان صاحب کے نام سے مشہور ہیں جان صاحب نے اسی میلہ کی تفریحات وخصوصیات پر ایک مسدس لکھا تھا۔ یہ مسدس خود زیادہ طویل نہیں ہے یعنی زیر تبصرہ کتاب کے کل تیس صفحات پر آرہا ہے لیکن جناب اثر رامپوری نے اس کو بڑی قابلیت محنت اور عمدگی کے ساتھ اڈٹ کرکے اس کو شائع کیا ہے موصوف نے اصل مسدس پر ۱۳۰ صفحہ کا مقدمہ لکھا ہے جس میں نواب صاحب کے ذاتی حالات وخصوصیات ۔میلہ میں جو ارباب فن آتے تھے ان کے حالات میلہ کی تاریخ اور اس کی خصوصیات جان صاحب کے سوانح اور ان کی شاعری ان سب کا تذکرہ دبیان محققانہ انداز اور شگفتہ زبان میں کیا گیا ہے ۔پھر ان سب